SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

SINDH ACT NO.XIV OF 2014
The Sindh Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions & Powers) (Amendment) Act, 2014
سندھ ایکٹ نمبر XIV، مجریہ 2014
خدمت برائے استغاثہ سندھ فوجداری جرائم (قیام، کام اور اختیار) (ترمیم) ایکٹ، 2014

(Contents) فہرست

(Preamble) تمہید
1. مختصر عنوان اور نافذ ہونا۔
(Short Title and Commencement)
2. سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ 2010 کی دفعہ 6 میں تبدیلی.
Amendment in Section 6 of the Sindh Act IX of 2010.
3. سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ 7 میں تبدیلی.
Amendment in Section 7 of the Sindh Act IX of 2010.

SINDH ACT NO.XIV OF 2014
The Sindh Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions & Powers) (Amendment) Act, 2014

سندھ ایکٹ نمبر XIV، مجریہ 2014
خدمت برائے استغاثہ سندھ فوجداری جرائم (قیام،کام اور اختیار) (ترمیم) ایکٹ، 2014

[11 جون 2014]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ کرمنل پراسیکیوشن سروس (کانسٹیٹیوشن، فنکشن اینڈ پاورز) ایکٹ، 2009 (Constitution , Functions & Powers) کو تبدیل کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ کرمنل پراسیکیوشن سروس (کانسٹیٹیوشن، فنکشن اینڈ پاورز) ایکٹ کو تبدیل کرنے کی تقاضا ہے۔
جسے مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جا رہا ہے:-

مختصر عنوان اور شروعات۔
Short Title and Commencement.

1. (1)اس ایکٹ کو خدمت برائے استغاثہ سندھ فوجداری جرائم (قیام، کام اور اختیارات) (ترمیم) ایکٹ 2014 (The Sindh Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions & Powers) (Amendment) Act, 2014 کہا جائے گا۔
(2)یہ ایکٹ پورے سندھ میں نافذ ہوگا۔
(3) یہ فی الفورنافذالعمل ہوگا۔

سندھ ایکٹ نمبر IX مجریہ 2010 کی دفعہ 6 میں تبدیلی۔
Amendment in Section 6 of the Sindh Act IX of 2010.

2.تبدیل ہونے والے اس ایکٹ کی دفعہ نمبر 6 میں مندرجہ ذیل تبدیلی لائی گئی ہے۔
(i) ذیلی دفعہ (3) میں ہی رکھا جائے گا۔
”(3) پراسیکیوٹر جنرل حکومت کی رضامندی تک اپنے عہدے پر برقرار رہ سکتا ہے۔
(ii) ذیلی دفعہ [7] میں لفظ ”حوالے کرنا“ (delegate) کے بجائے ”دینا“ (assign) رکھا جائے گا۔

3. تبدیل ہونے والے اس ایکٹ کی دفعہ 7 میں اسطرح تبدیلی کی جائے گی؛

سندھ ایکٹ نمبر IX کی دفعہ 7 کا نعم البدل۔
Amendment in Section 7 of the Sindh Act IX of 2010.

”7. اس فرد کو پراسیکیوٹر جنرل مقرر نہیں کیا جاسکتا، جو پاکستانی شہری نہ ہو ، ؛ اور 45 برس کی عمر سے کم ہو، اور اس نے ہائی کورٹ میں دس سال سے کم وکالت نہ کی ہو۔“

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔